بلوچستان صوبائی اسمبلی

سرکاری رپورٹ/گیارواں اجلاس

مباحثات 2009ء

﴿اجلاس منعقدہ 4/اپریل 2009ء بمطابق 6/ربیع الثانی 1430ھ بروز ہفتہ﴾

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	2
2	دُعائے مغفرت۔	2
3	رخصت کی درخواستیں۔	3
4	گورنر بلوچستان کا حکم نامہ۔	6

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 4/اپریل 2009ء بمطابق 6/ربیع الثانی 1430ھ بروز ہفتہ بوقت صبح 11:55 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر محمد اسلم بھوتانی بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب سپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز با قاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ ج فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ قف اَكَفَرۡتُمۡ بَعۡدَاِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ o وَاَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ط هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ o صَدَقَ اللّٰهُ الۡعَظِيۡم ط

﴿پارہ نمبر٤ سورۃ آلِ عمران آیت نمبر١٠٦-١٠٧﴾

ترجمہ: جس دن بعض چہرے سفید ہونگے اور بعض سیاہ، سیاہ چہرے والوں (سے کہا جائے گا) کہ کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ اب اپنے کفر کا عذاب چکھو۔ اور سفید چہرے والے اللہ تعالیٰ کی رحمت میں داخل ہونگے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ وَمَا عَلَيۡنَا اِلَّا الۡبَلَاغ ط

جناب سپیکر: وقفہ سوالات، جی۔

انجینئر زمرک خان (وزیر برائے مال): پوائنٹ آف آرڈر سر! ایک بات کرنی ہے؟

جناب سپیکر: قائد ایوان کو دوں پھر آپ زمرک خان۔

وزیر مال: زرک خان آئی ٹی یونیورسٹی کا سٹوڈنٹ تھا ہم تو پورے ایوان سے اس کی۔۔۔۔۔۔۔۔

نواب محمد اسلم رئیسانی (قائد ایوان): جناب سپیکر! شہید ذوالفقار علی بھٹو کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب سپیکر: میر تاج محمد خان جمالی صاحب ہمارے سابق وزیر اعلیٰ رحلت فرما گئے اور ذوالفقار علی بھٹو شہید کے لئے، جی مولانا فاتحہ پڑھیں۔

قائدایوان: جی سب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

(دعا مغفرت کی گئی)

جناب سپیکر: قائدایوان صاحب!

قائدایوان: میر تاج محمد جمالی صاحب کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب سپیکر: جی مولانا صاحب فاتحہ پڑھیں۔

(دعا مغفرت کی گئی)

جناب سپیکر: جی زمرک صاحب! on point of order۔

وزیر مال: جناب سپیکر صاحب! آپ کی اجازت سے میں وزیراعلیٰ صاحب اور تمام دوستوں کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ پرسوں آئی ٹی یونیورسٹی کا سٹوڈنٹ زرک خان اس کا نام تھارات کے ٹائم اس کو اغوا کیا گیا پھر ان کے گھر فون آیا انہوں نے سات کروڑ روپے کی demand کی تھی کہ آپ دیدیں ورنہ کل صبح اس کی لاش وصول کرلیں۔ آج میں ان کی طرف گیا تو اس کی ساری فیملی والے بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے مجھ سے request کی میں نے کہا کہ میں پورے ایوان سے اور سپیکر صاحب کی اجازت سے اس واقعہ کی مذمت کرتے ہیں اور امید رکھتا ہوں کہ لاء اینڈ آرڈر ہماری جو فورسز ہیں ان سے requset کرینگے کہ قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے کیونکہ ابھی ہمارے سٹوڈنٹ کو بھی وہ تحفظ حاصل نہیں ہے بائیس سال کا لڑکا تھا سر! گولیاں مار کر لاش کو بوری میں بند کر کے پھینکا تھا۔ پھر ہسپتال میں ان کو فون کیا تھا وزیر خان صاحب وہاں پر ایس پی اور ڈی آئی جی ان کو فون کر کے کہ اس کو اٹھالیں تو kindly اس پر ذرا آپ، ہمارے جو سربراہان ہیں پولیس ہے یا جو بھی ایجنسیز ہیں ان کو ذرا آپ کہہ دیں کہ روزانہ اس طرح کے واقعات ہوتے ہیں تو ان سے ہمارے صوبے کے حالات اور بھی خراب ہوتے ہیں تو ان پر اگر پریشر ڈالیں کہ ان کے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے، Thank you

جناب سپیکر: آپ کا پوائنٹ on record آ گیا، آغا عرفان صاحب!

آغا عرفان کریم (وزیر زکواۃ عشر حج واوقاف): جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے اپنے معزز وزیراعلیٰ صاحب کی توجہ دلانا چاہتا ہوں ان کے knowledge میں کہ قلات میں جو گندم سپلائی کی جارہی ہے تو آج اخباروں میں بھی آیا ہے کہ بہت ناکس گندم ہے اور چکیوں میں اس کو آٹا کیا جارہا ہے تو وہ بالکل آٹا ہی نہیں ہورہی

ہے اور لوگ آج احتجاج کرر ہے ہیں روڈوں پر نکل رہے ہیں میں نے ڈی سی او صاحب سے بھی بات کی ہے kindly اس کا نوٹس لیا جائے۔

جناب سپیکر: آپ کا پوائنٹ on record آ گیا جی عبدالصمد صاحب! منسٹر فارسٹ کے بعد آپ۔

مولانا عبدالصمد آخوندزادہ (وزیر جنگلات و جنگلی حیات): جناب سپیکر! میں انجینئر زمرک خان کی تجویز کی تائید کرتے ہوئے زرک خان نامی لڑکا علی ٹھیکیدار کا بیٹا ہے یہ میرے حلقے سے تعلق رکھتا ہے جناب! اس کو انتہائی بہیمانہ طریقے سے قتل کیا گیا ہے اور لاش کو مسخ کر کے انتہائی ظلم کی کارروائی اس کے ساتھ کی گئی ہے میں ان کی تجویز کی تائید کرتا ہوں کہ ان کے قاتلوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

جناب سپیکر: ok ٹھیک ہے۔ جی حبیب صاحب!

میر حبیب الرحمٰن محمد حسنی (وزیر پی واسا): جناب سپیکر! آغا عرفان صاحب نے بات کی گندم کے حوالے سے ہمارے علاقے میں بھی گندم کا ایک سال سے بلکہ دو سال سے مسئلہ چل رہا ہے میں بار بار اس ایوان میں اور وزیر صاحب سیکرٹری صاحب سے بات کی تھی چیف سیکرٹری صاحب سے بات کی ابھی تک وہاں پر ڈسٹرکٹ واشک میں تین سینٹر ہیں بسیمہ، واشک اور ماشکیل، ماشکیل میں آج تک دو سالوں میں ایک ٹرک نہیں بھیجا گیا ڈسٹرکٹ واشک کے ضلعی ہیڈ کوارٹر میں کبھی کبھی ایک مہینے میں دو مہینے میں ایک ٹرک آٹا بھجوا دیا جاتا ہے اس کے علاوہ وہاں پر کچھ نہیں ہے تو میری وزیر صاحب سے request ہے کہ اس کا نوٹس لیں۔

جناب سپیکر: آپ کا پوائنٹ on record آ گیا جی منسٹر یوتھ آفیئرز کیپٹن عبدالخالق اچکزئی!

کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی (وزیر امور نوجوانان): جناب سپیکر! میں آپ کے نوٹس میں ایک point لانا چاہتا ہوں اگر آپ کو یاد ہو کہ جب فیڈرل انٹیریئر منسٹر یہاں کوئٹہ آئے تھے پچھلی دفعہ بھی اور اس دفعہ بھی انہوں ایک آرڈر پہلے بھی جاری کیا تھا سی ایم صاحب کے بھی نوٹس میں ہے کہ بلوچستان کے اندر ایف سی کی چیک پوسٹیں ہیں بارڈر کے اندر اندر ان کو اٹھا لیا جائیگا اور وہ آئندہ چیکنگ نہیں کرینگے۔ ہمارے چمن کے راستے میں شیلاباغ چیک پوسٹ ہے اس کو اٹھا لیا گیا تھا لیکن after one month اس کے اوپر دوبارہ چیکنگ شروع ہوئی پھر recently جب فیڈرل انٹیریئر منسٹر کوئٹہ آئے تھے دوبارہ میں نے ان سے یہ عرض کی تھی میں نے کہا کہ جو آپ کے آرڈر تھے اس کے اوپر عمل درآمد نہیں ہو رہا ہے انہوں نے کہا تھا کہ کوئٹہ چھوڑنے سے پہلے اس چیک پوسٹ کو وہاں سے اٹھا لیا جائیگا لیکن so far ابھی all most ایک ہفتہ اور ہونے والا ہے لیکن اس

کے اوپر کوئی عمل درآمد نہیں ہو رہا ہے اور وہاں پر وہی چیکنگ ہو رہی ہے اور لوگوں کے مشکلات ہیں جناب سپیکر! ایک چیز آپ کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں ایک ڈسٹرکٹ کے اندر آٹے کی دو قسم کی قیمتیں چل رہی ہیں یعنی کہ شیلاباغ چیک پوسٹ کے اس سائیڈ پر آٹے کی بوری کی قیمت اور ہے دوسری سائیڈ پر ایک ہزار روپے زیادہ ہے تو یہ جو دوغلی پالیسی چل رہی ہے یا اس چیز کے اوپر میرے خیال میں جو آرڈر ہوئے ہیں اس پر عمل درآمد کرایا جائے، Thank you

جناب سپیکر: ٹھیک ہے جی آپ کا پوائنٹ on record آ گیا یقیناً گورنمنٹ کے knowledge میں ہوگا فنانس منسٹر صاحب آپ بات کرنا چاہتے ہیں؟

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): جناب سپیکر صاحب! چیف منسٹر صاحب نے آج ایف سی والوں کو بلایا تھا اس میں ہمارے جتنے بھی پارلیمانی لیڈر تھے ساتھی تھے سارے موجود تھے ساری باتوں پر discussion ہوئی سپیکر صاحب! اور آئندہ بھی انہوں نے کہا کہ جو بھی آپ کی شکایت ہوگی ہم اسے دور کریں گے۔

جناب سپیکر: ok جی Minister GDA Zhoor Buledi on point of order

میر ظہور احمد بلیدی (وزیر گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی): جناب سپیکر! کل تربت میں بی این ایم کے چیئرمین غلام محمد بلوچ' لالا منیر اور بی آر پی کے مرکزی رہنما شیر محمد بلوچ کو کچکول علی ایڈووکیٹ کے دفتر سے ایجنسی کے اہلکاروں نے اغوا کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کیا ہے تو اس کی میں وزیراعلیٰ بلوچستان سے گزارش کرتا ہوں کہ اس معاملے پر وہ سخت نوٹس لیں اور چونکہ کچکول علی ایڈووکیٹ نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما ہیں اور پچھلی اسمبلی میں وہ اپوزیشن لیڈر تھے تو ان کے ساتھ ان کے چیمبر میں جو بدسلوکی کی گئی ہے اس کی میں پرزور مذمت کرتا ہوں اور آپ کے ریکارڈ میں لانا چاہتا ہوں کہ اگر اس طرح بلوچستان میں سیاسی ورکروں کے ساتھ ہوتا رہا تو جو مفاہمتی عمل پیپلز پارٹی کی گورنمنٹ نے شروع کیا ہے وہ سخت متاثر ہوگا اور اس طرح بلوچستان کے معاملات بجائے بہتری کے مزید خراب ہونگے اور بلوچستان جوں کے توں مسائل اور جنجال میں پڑا رہے گا، Thank you

جناب سپیکر: آپ کا پوائنٹ ریکارڈ پر آ گیا ہے یقیناً قائد ایوان اس کا نوٹس لینگے۔ جی شاہنواز مری صاحب!

میر شاہنواز خان مری (وزیر کھیل و ثقافت): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! جیسے بتایا گیا ہے آٹے اور گندم کی تو کوہلو میں دو مہینے سے نہ تو کوئی آٹا وہاں available ہے نہ گندم، گندم ڈیرہ غازی خان سے آتی ہے اس وقت بیس کلو کا تھیلہ وہاں چھ سو روپے سے زیادہ قیمت پر بک رہا ہے ہمیں ٹیلیفون آئے تو میں بتا رہا ہوں کہ

آپ کے knowledge میں ہوذرا اس کا بندوبست کیا جائے۔

جناب سپیکر: آپ کا پوائنٹ ریکارڈ پر آ گیا۔ وقفہ سوالات۔ شیخ جعفر خان مندوخیل صاحب، چونکہ محرک نہیں ہیں آج کے سوالات اگلے اجلاس کیلئے defer کئے جاتے ہیں۔ وقفہ سوالات ختم۔ سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

رخصت کی درخواستیں

سیکرٹری اسمبلی: سید مطیع اللہ آغا صاحب ڈپٹی اسپیکر نے اسلام آباد جانے کی وجہ سے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

سردار محمد اسلم بزنجو صاحب وزیر سرکاری مصروفیت کی وجہ سے انہوں نے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

سردار یار محمد رند صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وہ اہم مصروفیت کی وجہ سے آنہیں سکتے معزز ممبر نے رواں اجلاس کے تمام ایام کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وہ کوئٹہ سے باہر ہونے کی بناء پر آج کے اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہیں لہٰذا ان کے حق میں آج کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

محترمہ ثمینہ رازق خان ایم پی اے کی بیٹی محترمہ ظل ہما صاحبہ ایم این اے نے بذریعہ درخواست اطلاع دی ہے کہ ان کی والدہ ایم پی اے ثمینہ رازق صاحبہ بوجہ بیماری میڈیکل بورڈ محکمہ صحت حکومت بلوچستان کی سفارش سے ملک سے باہر علاج کے لئے گئی ہوئی ہیں تاحال طبیعت صحیح نہیں ہے اور وہ زیر علاج ہیں محترمہ نے رواں اسمبلی اجلاس کے تمام ایام کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

جناب سپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواستیں منظور کی جائیں؟

(رخصت کی درخواستیں منظور کی گئیں)

جناب سپیکر: چونکہ آج ہمارا پارلیمانی سال کا آخری اجلاس ہے میں معزز اراکین سے گزارش کرونگا کہ وہ ذرا متوجہ ہوں تاکہ اسمبلی کے گزشتہ سال کی کارکردگی پر ایک نظر ڈالی جائے۔ قائد ایوان اور معزز اراکین۔ اسلام علیکم! جیسا کہ ہم سب کو علم ہے کہ بلوچستان صوبائی اسمبلی کا پہلا پارلیمانی سال 6/اپریل 2009ء کو مکمل ہورہا ہے۔ آئین کے آرٹیکل 127(g) کے تقاضوں کے تحت ہماری اسمبلی نے اپنے گیارہ باقاعدہ اجلاسوں

کے دوران مطلوبہ ستر (70) ایام آج پورے کیے جن میں اسمبلی نے پانچ (5) بل منظور کیے کل 95 سوالات نمٹائے گئے سرکاری اور غیر سرکاری 49 قراردادیں پاس ہوئیں اسی طرح پیش شدہ کل 26 تحاریک التوا میں سے چھ تحاریک التوا پر بحث ہوئی میں فخر سے یہ بات کہتا ہوں کہ اسمبلی کی مجموعی کارکردگی سابقہ اسمبلیوں کے مقابلے نہ صرف بہتر رہی بلکہ قابل ذکر بھی ہے جس کا سہرا یقیناً قائد ایوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی معزز وزراء اور فاضل اراکین اسمبلی کے سر جاتا ہے اس اسمبلی نے جہاں صوبے کے اہم مسائل اپنی قراردادوں اور بحث ومباحثہ کے ذریعے حل کروائے وہاں بلوچستان کے ذمے واجب الادا 17 ارب روپے کا اوور ڈرافٹ ختم کرانا وزیراعلیٰ ،وزیرخزانہ ان کی ٹیم اراکین اسمبلی اور صوبائی کابینہ کی مرہون منت ہے اسی طرح ڈیرہ بگٹی گیس فیلڈ کے ساٹھ (60) ملازمین کی بحالی بلوچستان میں سیاسی رہنماوں کی رہائی کوسٹل ہائی وے کی زمین ائیرفورس سے واپس کرانا صوبے میں لیویز فورس کی بحالی گوادر پورٹ کو آپریشنل کرنا جیسے اہم مسائل اسی اسمبلی کے ذریعے وزیراعلیٰ نواب رئیسانی کی قیادت میں حل ہوئے اس کے علاوہ قاضی عدالتوں کی بحالی بھی موجودہ حکومت کا ایک اہم اقدام ہے جبکہ کمشنری نظام کی بحالی اور گوادر انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا قیام بھی اسی اسمبلی کے ذریعے ممکن ہوا جس کے بارے میں مکمل قانون سازی کی گئی یہ سب کچھ ایک عوامی لائق تحسین حکومت کے بغیر ممکن نہیں اب جبکہ ہمارا دوسرا پارلیمانی سال 7 / اپریل 2009ء سے شروع ہو رہا ہے میں نہ صرف پُر اُمید ہوں بلکہ واثق یقین ہے کہ ہمارے دوسرے پارلیمانی سال میں یہ اسمبلی اپنی کارکردگی اسی جذبے انتھک محنت اور جانفشانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی کارکردگی کو رواں پارلیمانی سال کی کارکردگی کے مقابلے میں کسی بھی لحاظ سے کم آنے نہیں دیگی اور بلوچستان کے ~~عوام کی امنگوں کے مطابق~~ کام کریگی، بہت شکریہ۔

(ڈیسک بجائے گئے)

جناب سپیکر: جی منسٹر مائنز اینڈ منرلز!

میر عبدالرحمٰن مینگل (وزیر معدنیات): جی اس میں ڈسٹرکٹ خضدار کے 127 لیویز اہلکار تھے ان کو بھی نواب صاحب نے بحال کیا۔

(ڈیسک بجائے گئے)

جناب سپیکر: یقیناً وہ میری کوتاہی کی وجہ سے رہ گیا ہوگا 127 لیویز کے ملازمین بھی خضدار میں بحال ہوئے

یقیناً وزیراعلیٰ قائد ایوان کے سر یہ سہرا بھی جاتا ہے، قائد ایوان اگر آپ کوئی بات کرنا چاہیں، سیکرٹری اسمبلی!
گورنر بلوچستان کا حکم نامہ پڑھ کر سنائیں۔

سیکرٹری اسمبلی:

ORDER

In exercise of the powers conferred on me by clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan 1973, I Nawab Zulfiqar Ali Magsi , Governor Balochistan , hereby order that on conclusion of business , the Provincial Assembly of Balochistan shall stand prorogued on saturday , the 4th April 2009 .

sd/

(**Nawab Zulfiqar Ali Magsi**)

Governor Balochistan

جناب سپیکر: اب اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس 12:12 منٹ پر غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہوگیا)

☆☆☆